میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 01 جمادی الثانی، 1436ھ | 28/02/2017 | نمبر: Afg.1438/03

پریس ریلیز

امریکہ کی علاقائی اسٹریٹیجی بھارت کے اثرورسوخ اور پاکستان و افغانستان کے درمیان دشمنی میں اضافہ کررہی ہے

حالیہ دنوں میں افغانستان و پاکستان کے درمیان تناؤ میں اضافہ ہوا ہے، بالخصوص پاکستان کے مختلف شہروں میں خونریز دھماکوں کے بعد اس کشمکش میں تیزی آئی ہے۔ نتیجتاً دونوں ممالک کے سربراہوں کے درمیان زبردست قسم کی لفظی جنگ بھی ہوتی رہی ہے۔ پھر سرحد کو بند کردیا گیا اور وہاں عسکری محاذ آرائی کی صورتحال پیدا ہوئی، جس میں راکٹ لانچروں کا استعمال بھی ہوتا رہا۔ سرحدوں پر رونما ہونے والی ان تازہ ترین جھڑپوں کے نتیجے میں ایک بار پھر دونوں ملکوں کے عوام میں قومیت و وطنیت کے غلیظ جذبات ابھر آئے۔

آج سے چھ ماہ قبل جون 2016 میں حزب التحریر ولایہ افغانستان نے میڈیا پر ایک سیاسی مہم چلائی تھی۔ یہ مہم خطے میں امریکہ کے تزویراتی (اسٹریٹیجک) مقاصد کے حوالے سے چلائی گئی تھی۔ حزب نے اس مہم میں افغانستان و پاکستان کے درمیان سیاسی محاذ آرائی کی حقیقت سے پردہ اُٹھایا تھا۔ حزب التحریر ولایہ افغانستان ایک بار پھر اس بات پر زور دیتی ہے کہ افغانستان و پاکستان کے درمیان تناؤ میں اضافہ کرانا خطے کے لیے امریکی پالیسی کا ایک کلیدی عنصر ہے۔ اس خطے کے لیے جو امریکی اسٹریٹیجی تشکیل دی گئی ہے اس کے تحت بھارت اور چین کے درمیان طاقت کا توازن پیدا کرنا اس کا حصہ ہے، اور اسی کے پیش نظر بھارت کی قیادت میں بین الممالک اتحاد کا قیام عمل میں لایا۔ اس ہدف کے حصول کے لیے امریکی پالیسی کے تحت پاکستان کو داخلی طور پر کمزور کرنا اور سیاسی و علاقائی سطح پر اس کا اثرونفوذ محدود کرنا ضروری ہے۔ اسی ہدف کے پیش نظر امریکہ بھارت اور کشمیر سے پاک فوج کی توجہ ہٹا کر افغانستان کے ساتھ کشمکش اور خود پاکستان کے اندر اس کو مصروف رکھنے کا خواہش مند ہے۔

مزکورہ بالا امریکی اسٹریٹیجی کے نتیجے میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن کے فقدان اور عدم استحکام میں اضافہ ہوگا، یوں ان دونوں ملکوں کے آلۂ کار حکمرانوں کی غداریوں کے باعث بھارت اور امریکہ، وسطی و جنوبی ایشیا میں امریکہ کی علاقائی پالیسی کے ثمرات سمیٹنے کے قابل بنتے جارہے ہیں۔

حزب التحریر ولایہ افغانستان، پاکستان و افغانستان کے درمیان حالیہ تنازعے کو ایک ایسی جنگ سمجھتی ہے جس کا ایندھن دونوں ممالک کے مسلمان ہی ہیں اور جس کی وجہ سے آپس میں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بنے ہوئے ہیں۔ ایک ایسی جنگ جوان کو ہلا کر رکھ دے گی اور جس کے نتیجے میں ہوگا یہ کہ فقط بھارت اور امریکہ کے اسٹریٹیجک مفادات کو تحفظ حاصل ہوگا۔

حزب التحریر ولایہ افغانستان، حکام اور انتظامیہ میں موجود دونوں فریقوں کے مخلص مسلمانوں کو دعوت دیتی ہے کہ موجودہ عداوت پر مبنی کارروائیوں کو فی الفور بند کیا جائے، اور انہیں دعوت دیتی ہے کہ ان دونوں ممالک کے عوام کو مضبوط اسلامی رشتے کے ذریعے فکری اور سیاسی و عسکری وحدت میں جوڑنے کے لیے اپنی ساری توانائیاں اور وسائل بروئے کار لائیں۔ دونوں ممالک کے سیاسی اور عسکری اداروں میں موجود مخلص عناصر پر لازم ہے کہ وہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے سنجیدگی کے ساتھ قدم اٹھائیں تاکہ امریکی استعماری منصوبوں کو ناکام بنایا جائے، جن کا ہدف یہ ہے کہ خطے میں عداوت اور نفرت کی بیج بو کر شر و فساد کو عام کیا جائے، بالخصوص افغانستان و پاکستان کے امن کو خطرات سے دوچار کرکے عدم استحکام کو وجود دیا جائے۔

حزب التحریر کا میڈیا آفس

ولایہ افغانستان